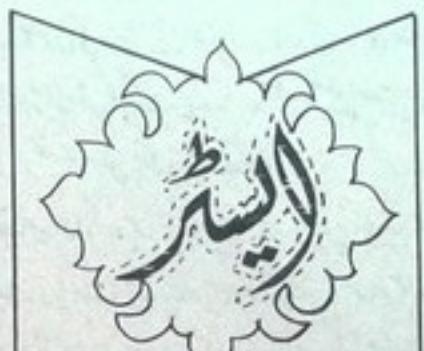


محمد اسلام راتا

ایٹھر ماہنامہ اللہ اہب ملک پارک شاہزادہ لاہور



## قیدِ بستی کی ایک حدیث نشان

میسا یوں کامتیہ ہے کہ سچ تیرے دن مردود ہی  
سے جیا اٹھتے ہے۔ میسانی اس داقو کی یاد میں جو تواریخ  
نانتہ ہیں اسے ایسٹر کہا جاتا ہے۔ یا ان میں ایسٹر کو  
عید قیامت سچتا یا عید پاشکا بھی کہتے ہیں۔ عیشات  
کی تواریخ میں یہ سالانہ سنایا جانے والا سپا اور قدیم ترین  
تواریخ ہے۔

دون کا محتوا جدید و قطراز ہے: قیامت سچ کی  
حید کو انگریزی میں ایسٹر کہتے ہیں۔ انگریزوں کے سکی  
ہونے سے پسے وہ لوگ موسم بہار کی دیوبی مانتے تھے اور  
اس دیوبی کا نام ایسٹر تھا۔ سیکھوں نے اس دیوبی کو بھولا  
دیتے کئے یہ موسم بہار میں آنے والی سیکی عید کا نام ایسٹر  
رکھ دیا اور یوں لفظ ایسٹر کے نام تبدیل ہو گئے۔ موسم خزان  
یا پتھر جہڑے میں درختوں کے پتے جھوڑ جاتے ہیں اور دوہوڑہ مروہ  
سے علوم ہوتے ہیں لیکن موسم بہار میں نہیں پتے نکلتے  
ہیں گویا درختوں میں پھر زندگی آ جاتی ہے۔ اس شاست  
کی پناپ سکا کے پھر زندگی ہونے کی حید کو ایسٹر کہتے تھے  
جس عید ۲۵ اپریل سے ۲۶ اپریل تک کسی اترار کو منافی طالی

ہے: (پڑھہ دوزہ کا محتوا کل نقیب لاہور ایٹھر بر ۱۹۸۷ء)

تاریخ نکیسا میں لکھا ہے "لفظ ایسٹر، اور طارے نے نکلا  
ہے جو صحیح کی روشنی یا موسم بہار میں سورج کی راپی کی جرم  
دیوبی تھی۔ (فرش: ۱۳۵) یعنی قدیم بستی پرستی موسم بہار کی  
دیوبی ایسٹر کا تواریخ سنایا کرتے تھے۔ سیکھوں نے ان کے  
زیارتیں کے مرکز جیسا نہیں کی یا دکا ایسٹر کے نام سے  
سالانہ شروع کر دیا۔ اتفاق سے یہ دن بھی موسم بہار  
معنی آتا ہے۔ خرگوش زیادہ پتے پیدا کرنے کی وجہ سے  
موسم بہار کے شابے سمجھا جاتا تھا۔ سیکی اندھے کا سچ کہ  
کے ماٹلی سمجھ کر ایسٹر کے دن خرگوش اور رنگلے ہوئے یا سما  
ہوئے اندھے ایک دوسرے کو تھنٹا پیش کرتے یا ان سے  
کھیلتے ہیں۔ یہ دنوں رکوم بستی پرست اتوام سے ماخوذ  
ہیں۔ تفصیلات کے لیے دیکھیں (

THE ENCYCLO-  
PEDIA OF RELIGION EDITOR IN CHIEF  
MIRCEA ELIADE 1987 VOL. 4 P. 558

COL. 1) از روئے با محل سیچ یہودی مسیہ ایسٹ یا  
میسان کی چودہ تاریخ کو مصلوب ہوئے تھے۔ یہودی میسیہ  
چاند کے حساب سے ہوتے ہیں بتاہم سائے ششی سال میں  
گرگوش نہیں کرتے۔ مخصوص یہودی تقویم کی وجہ سے  
ایسٹ یہودیوں تاریخ ۲۱-۲۲ یا ۲۴ مارچ سے  
یا ۲۵ اپریل کے دریان پڑتا ہے۔ یہودی ماہ ایسٹ یہود  
بہار کے انگریزی صیغہوں مارچ اپریل میں پڑتا ہے ( مختلف  
ملکوں میں ایسٹر مختلف دنوں کو سنایا جاتا تھا) مذکور شاہریوں  
اور اترار کا تعین صدیوں کی بہت دفعیں اور سورج بخار کے  
بعد کیا گیا تھا۔ پسکے یہ تواریخ دن سنایا جاتا تھا کیا بڑی  
صدی کے بعد تین دنوں تک محدود رہا۔ ایسٹر سے پہلے  
چالیس روزے رکھنے کا رواج سیکی کیلیسا کے دوسرے  
دوسر (۲۱ مارچ سے ۲۵ اپریل تک) میں پڑا۔ (فرش: ۱۱۹) (باقی صفحہ پر)